از عدالتِ عظمیٰ

رودردھر آر تریویدی

بنام

ریاست مہاراشٹر سیکرٹری و دیگر کے ذریعے

تاریخ فیصلہ: 15 جولائی 1996

کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894: دفعات 4(1)، 5-اے، 6،9، اور 11-اے فقرہ

اراضی کا حصول-زمین کے کچھ حصے کو دیگر عوامی مقاصد کے لیے منتقل کرنا-کی جواز-آئی۔ آئی۔ ٹی کے قیام کے لیے حاصل کی گئی زمین-حکومت کی قرارداد کے مطابق زمین کے کچھ حصے کو N.I.T.I.E میں منتقل کرنا-قرار پایا کہ منتقلی کو قانون کی کسی غلطی سے خراب نہیں کیا گیا تھا-نوٹیفکیشن اور اعلان کو غلط نہیں ٹھہرایا گیا-عوامی مقصد کے لیے حاصل کی گئی زمین کو دیگر عوامی خدمات کے لیے منتقل کیا جاسکتا ہے۔

انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اینڈ انویسٹمنٹ کمپنی نجی لمیٹڈ بنام ریاست مہاراشٹر اور دیگران، اے آئی آر (1989) بمبئی 156؛ یونین آف انڈیا بنام نند کشور، اے آئی آر (1982) دہلی 462، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

ایوارڈ-بنانے میں تاخیر-دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 11.7.1953 پر شائع-1955-56 میں شائع دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ-15 مئی 1963 کو جاری کردہ دفعہ 9 کے تحت نوٹس-زمین کے مالک کی طرف سے دائر کردہ عذرات-زمین کے مالکان کو دی گئی ذاتی سماعت-اس کے بعد بڑے پیمانے پر حصول کے معاملات میں 40 ایوارڈز منظور کیے گئے-ایسے حالات میں ایوارڈ پاس کرنے میں تاخیر-قرار پایا کہ ایوارڈ کو خراب نہیں کرتا ہے۔

آئین بھارت 1950: آرٹیکل 226۔

اراضی کا حصول-رٹ-نوٹیفکیشن اور اعلان کو چیلنج-22 سال کی غیر معمولی تاخیر-عدالت عالیہ کی طرف سے راحت سے انکار کو جائز قرار دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 12902، سال 1996۔

سال 1996 میں اے نمبر 423 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 12.6.1996 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے ڈی آر دھنوکا، رمیش دھنوکا، رمیش سنگھ اور محترمہ بینا گپتا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ہم نے درخواست گزار کے وکیل کو سنا ہے۔

حصول اراضی کے قانون، 1894 (مختصر طور پر 'ایکٹ') کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 11 جولائی 1953 کو شائع کیا گیا تھا۔ دفعہ 6 کے تحت یکے بعد دیگرے اعلامیہ سال 1955-56 میں شائع ہوا۔ اس کے بعد معاوضے کا تعین کرتے ہوئے 40 ایوارڈز منظور کیے گئے ہیں۔ اس معاملے میں دوسرے مدعا علیہ کی طرف سے 15 مئی 1963 کو ایکٹ کی دفعہ 9 کے تحت نوٹس جاری کیا گیا تھا جس کے مطابق درخواست گزار نے اپنے عذرات دائر کیے تھے۔ اس کے بعد، ایوارڈ 13.3.1985 پر دیا گیا۔ انہوں نے دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن کے جواز اور

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

دفعہ 6 کے تحت اعلامیے کو چیلنج کرتے ہوئے رٹ پٹیشن دائر کی۔ رٹ پٹیشن میں بنیادی دلیل تھی کہ درخواست گزار کو دفعہ 5-اے کے تحت نوٹس نہیں دیا گیا تھا جبکہ ذیلی لیکسی ہونے کے ناطے وہ ایک دلچسپی رکھنے والا شخص تھا۔ عدالت عالیہ اس دلیل سے متاثر نہیں ہوئی۔ انہوں نے مزید دعوی کیا کہ ایوارڈ پاس کرنے میں بے حد تاخیر ہوئی۔ اس وجہ سے، دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن اور دفعہ 6 کے تحت اعلامیے کو الگ کرنا ضروری تھا۔ اس دلیل کو بھی مسترد کر دیا گیا۔ واحد جج نے 16 فروری 1996 کے فیصلے کے ذریعے رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا۔ اپیل پر، ڈویژن بنچ نے اپیل نمبر 96/423 میں 12 جون 1996 کے متنازعہ حکم میں اس کی تصدیق کی۔

درخواست گزار کے وکیل نے دلیل دی کہ چونکہ 567 ایکڑ کی حد تک زمین عوامی مقصد یعنی آئی آئی ٹی کے قیام کے لیے حاصل کی گئی تھی، اس لیے حکومت کی قرارداد، یعنی 95، سال 1970، تاریخ 26 جون 1970 کے ذریعے آئی آئی ٹی کے ذریعے 60 ایکڑ زمین نیٹی کو منتقل کرنا واضح طور پر عوامی مقصد پر دھوکہ دہی تھی۔ لہذا، حصول قانون میں درست نہیں ہے۔ اس کی حمایت میں، ماہر وکیل نے دی انڈسٹریل ڈیولپمنٹ دیگران انویسٹمنٹ کمپنی نجی لمیٹڈ بنام اسٹیٹ آف مہاراشٹر دیگران ادرز، اے آئی آر (1989) بمبئی 156 اور یونین آف انڈیا بنام نند کشور، اے آئی آر (1982) دہلی 462 میں دہلی عدالت عالیہ کے بمبئی عدالت عالیہ کے فیصلے پر انحصار کیا۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ عوامی مقصد کے لیے حاصل کی گئی زمین کو کسی دوسرے عوامی مقصد کے لیے منتقل کیا جا سکتا ہے۔ عوامی مقصد کی خدمت پر سب سے زیادہ غور کیا جائے گا۔ این آئی ٹی ای خطے میں تکنیکی تعلیم فراہم کرنے والے سرکاری اداروں میں سے ایک ہے۔ ان حالات میں، حکومت کی طرف سے کی گئی قرارداد کے مطابق این آئی ٹی ای کو سونپی گئی ایکڑ اراضی کی منتقلی قانون کی کسی غلطی سے خراب نہیں ہوتی اور نہ ہی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن اور دفعہ 6 کے تحت شائع ہونے والا اعلان قانون میں غلط ہو جاتا ہے۔ مذکورہ بالا فیصلوں کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اس کے بعد یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ ایوارڈ کی منظوری میں بے حد تاخیر کے پیش نظر، حصول کو منسوخ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ریاست مہاراشٹر میں، موجودہ قواعد کے مطابق، دفعہ 5-اے کے تحت نوٹس کے مطابق تمام مالکان کو ذاتی سماعت کی ضرورت ہے۔ اس طرح کے بڑے حصول میں، حصول اراضی کے افسر کے لیے مختصر وقت میں ایوارڈ پاس کرنا تقریباً ناممکن ہو گا۔ ان حالات میں، ایوارڈز پاس کرنے میں لازمی طور پر تاخیر ہوئی تھی۔ درخواست گزار نے تقریباً 22 سال بعد 1985 میں ایک تاخیر کے مرحلے پر آواز اٹھائی تھی۔ لہذا عدالت عالیہ آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت اپنے صوابدیدی دائرہ اختیار کو استعمال کرنے سے انکار کرنے میں واضح طور پر درست تھی۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document